زرعی سفارشات

یکم جولائی تا 15 جولائی 2020ء

ڈاکٹر محمد انجم علی
ڈائریکٹر جنرل زراعت
(توسیع و تطبیقی تحقیق) پنجاب، لاہور

کپاس:

اپریل میں کاشتہ کپاس اس وقت بھرپور پھول ڈوڈی لے رہی ہے اس نازک مرحلے پر فصل کی نگہداشت بہت ضروری ہے۔ اس میں ذراسی کوتاہی بھی نقصان کا باعث بن سکتی ہے۔

- نائٹروجنی کھاد کا استعمال زمین کی زرخیزی اور فصل کی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے کریں۔
- زیادہ درجہ حرارت اور زیادہ ٹینڈوں کی وجہ سے کچھ بی ٹی اقسام کا پھل گرنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس سے بچاؤ کے لیے نائٹروجنی کھادوں کے استعمال کے ساتھ ساتھ جس جگہ زمین میں تجزیہ کے بعد بوران اور زنک کی کمی پائی گئی ہو وہاں بوران اور زنک کا استعمال بھی بذریعہ سپرے کریں۔
- کھیتوں میں اور اردگرد پائی جانے والی جڑی بوٹیوں کی تلفی جاری رکھیں۔
- سفید مکھی، ملی بگ، لشکری سنڈی اور لیف کرل وائرس کے متبادل خوراکی پودوں کو تلف کریں کیونکہ یہ کیڑوں کی محفوظ پناہ گاہیں ہوتی ہیں۔
- اس وقت کپاس کی فصل خوب ہری بھری اور سرسبز ہے۔ اس پر سفید مکھی، چست تیلہ اور لشکری سنڈی کا حملہ ہو سکتا ہے ان پر کڑی نظر رکھی جائے اور ضرورت پڑنے پر سپرے کرنے میں دیر نہ کی جائے۔ البتہ موسم گرم اور خشک ہونے کی صورت میں جوؤں کا حملہ بڑھ سکتا ہے اس کا بھی بروقت تدارک کیا جائے۔
- اگر کپاس پر امریکن سنڈی 3 دن سے زیادہ عمر کی نظر آئے تو سمجھ لیں کہ یہ بی ٹی کپاس نہیں ہے اس کے لیے غیر بی ٹی (عام) اقسام کے لحاظ سے معاشی حد مقرر کی جائے اور سپرے کیا جائے۔
- کپاس کی فصل میں ہفتے میں دوبار پیسٹ سکاؤٹنگ کریں اگر کیڑوں کا حملہ نقصان کی معاشی حد تک ہو تو محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ سے مشورہ کریں۔
- بی ٹی اور روایتی اقسام اگر لائنوں میں کاشت کی گئی ہیں تو آبپاشی 12 تا 15 دن کے وقفہ سے کریں۔ پٹڑیوں پر کاشت کی صورت میں دوسری تیسری اور چوتھی آبپاشی 6 تا 7 دن کے وقفہ سے اور بقیہ آبپاشی 12 دن کے وقفہ سے کریں۔ پودے کو پانی کی کمی کی علامات ظاہر ہونے پر ضرور پانی دیں۔ آبپاشی واٹر سکاؤٹنگ کرنے کے بعد کریں۔
- محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی کے مطابق کپاس کی حکمت عملی مرتب کریں۔ سپرے صبح یا شام کے وقت کریں اور اندھا دھند سپرے کرنے سے اجتناب کریں۔

کماد:

موسمی حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے 15 تا 20 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔ ستمبر کاشتہ کماد کے لئے 20 آبپاشیوں کی ضرورت ہے۔ آبپاشی میں وقفہ موسمی حالات کے پیش نظر بڑھایا یا کم کیا جا سکتا ہے۔ پانی کی کمی کی صورت میں ایک کھیلی چھوڑ کر آبپاشی کریں اور اگلے پانی پر صرف چھوڑی ہوئی کھیلیوں کو پانی لگائیں۔

دھان:

- کھیت میں لاب کی منتقلی کے وقت بلحاظ طریقہ کاشت پنیری کی عمر 25 سے 40 دن کے درمیان ہونی چاہیے۔ البتہ سیم زدہ علاقہ جات میں کاشت کے لیے پنیری کی عمر 35 سے 45 دن تک رکھیں۔
- پنیری اکھاڑتے وقت جھلسے ہوئے، بکائنی یا سنڈی سے متاثرہ پودے وہیں تلف کردیں۔
- 9-9 انچ کے فاصلے پر دو دو پودے اکٹھے لگائیں۔ اس طرح فی ایکڑ سوراخوں کی تعداد 80,000 جبکہ پودوں کی تعداد تقریباً 160,000 بنتی

ہے۔اگر وافر مقدار میں پانی موجود ہوتو جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے لاب کی منتقلی کے بعد کھیت میں 1 تا2انچ پانی 20 تا25 دن تک کھڑا رکھیں۔

- اگر جڑی بوٹیوں کی تلفی بذریعہ زہر کرنی ہوتو سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر لاب کی منتقلی کے 3 تا5 دن کے اندر اندر چھڑکاؤ کریں۔
- بعد از گندم موٹی اقسام کے لیے پونے دو بوری ڈی اے پی، سوا دو بوری یوریا اور سوا بوری ایس او پی اور باسمتی اقسام کے لیے ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، پونے دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی ڈالیں۔
- اگر سابقہ فصل برسیم یا پھلی دار ہو یا کھیت وریال ہو تو نائٹروجن کھاد کی مقدار میں 20 فیصد کمی کر لیں۔
- فاسفورس اور پوٹاش کی پوری مقدار اور نائٹروجن کا ایک تہائی حصہ کدو کرتے وقت آخری ہل کے بعد ڈالیں اور سہاگہ دیں۔نائٹروجن کھاد کی بقیہ مقدار دو برابر اقساط میں ڈالیں اور 20 اگست سے پہلے مکمل کر لیں۔
- جزوی طور پر باڑہ زمین اور ٹیوب ویل کے پانی سے سیراب ہونے والی زمینوں میں کھادوں کے ساتھ جپسم پانچ بوری فی ایکڑ ڈالیں۔
- لاب لگانے کے 10 دن بعد 33% والا زنک سلفیٹ بحساب 6 کلوگرام یا 27% والا زنک سلفیٹ بحساب 7.5 کلوگرام یا 21% والا زنک سلفیٹ 10 بحساب کلوگرام فی ایکڑ ڈالیں۔

تِل:

- درمیانی اور بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی صلاحیت ہو تل کی کاشت کے لیے موزوں ہے۔چکنی، پانی جذب نہ کرنے والی، زیادہ ریتلی، سیم وتھور زدہ اور نشیبی زمینیں تل کی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہیں۔
- پنجاب میں عام کاشت کے لیے سفید تل کی منظور شدہ اقسام ٹی ایچ -6، ٹی ایس-5، تل 18، نیاب پرل اور نیاب تل 2016 ہیں جو بہتر پیداواری صلاحیت رکھتی ہیں۔
- تل کی اگیتی کاشت کی صورت میں بیماریوں اور کیڑوں کا حملہ زیادہ اور تاخیر سے کاشت کرنے سے پیداوار میں کمی اور بعد میں آنے والی ربیع کی فصلات کی بوائی میں تاخیر ہوتی ہے۔ٹی ایس-5 اور تل 18 کا وقت کاشت 15 جون تا15 جولائی جبکہ نیاب تل 2016 اور نیاب پرل کا 15 جون تا 31 جولائی ہے۔بارانی علاقوں میں جولائی کا پہلا پندرواڑہ تل کی کاشت کے لیے موزوں ہے۔
- ڈرل سے کاشت کے لیے تندرست اور صاف ستھرا ڈیڑھ تا دو کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔
- بیماریوں سے بچاؤ کے لیے کاشت سے پہلے بیج کو محکمہ زراعت توسیع کے عملہ کے مشورہ سے پھپھوندی کش زہر اڑھائی گرام اور کرم کش زہر دو گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں۔
- تل ڈرل سے قطاروں میں تروتر میں کاشت کریں اور قطاروں کا درمیانی فاصلہ ڈیڑھ فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ ٹی ایچ-6 کے لیے 4 انچ جبکہ ٹی ایس-5 اور تل-18 کے لیے 6 انچ رکھیں تاہم نیاب پرل اور نیاب تل 2016 کی کاشت کے لیے قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ 5 تا6 انچ رکھیں۔
- سفارش کردہ فاسفورسی اور پوٹاش کی کھاد کی کل مقدار اور ایک تہائی حصہ نائٹروجنی کھاد بوائی سے پہلے ہی زمین تیار کرتے وقت ڈال دیں۔بقایا نائٹروجنی کھاد کی آدھی مقدار پہلے پانی پر اور آدھی مقدار دوسرے پانی پر دیں۔بارانی علاقوں میں کھاد کی مقدار آبپاش علاقوں کی نسبت تین چوتھائی رکھیں اور ساری کھاد بوائی کے وقت ڈال دیں۔

مونگ:

- مونگ کی کاشت کے لئے بہتر نکاس والی ریتلی میرا اور میرا زمین موزوں ہے۔جبکہ کلراٹھی اور سیم زدہ زمین غیر موزوں ہے۔
- بارانی علاقوں میں چکوال مونگ-6 کاشت کریں اور شرح بیج 10 سے 12 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔۔
- جس کھیت میں مونگ کی فصل پہلی دفعہ کاشت کی جائے اس کے بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانے سے پودوں کی نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔جراثیمی ٹیکے شعبہ دالیں اور شعبہ بیکٹر یالوجی ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد، نیشنل انسٹیٹوٹ برائے بائیوٹیکنالوجی اور جنیٹک انجینئرنگ (NIBGE) فیصل آباد اور قومی زرعی تحقیقاتی سنٹر اسلام آباد سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

- بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشیں شروع ہونے پر مونگ کی بوائی شروع کر کے 15 جولائی تک مکمل کریں۔
- کاشت تروتر حالت میں کریں اور قطاروں کا باہمی فاصلہ ایک فٹ (30 سینٹی میٹر) رکھیں۔ پودے سے پودے کا فاصلہ 8 تا 10 سینٹی میٹر رکھیں۔
- ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری ایس او پی بوقت کاشت ڈالیں۔

ماش:

- ماش کی کاشت کے لئے درمیانے اور اچھے درجے کی بہتر نکاس والی میرا تا زرخیز زمین موزوں ہے۔ جبکہ کلراٹھی اور سیم زدہ زمین غیر موزوں ہے۔
- ماش کی ترقی دادہ اقسام چکوال ماش، ماش-97، ماش عروج-2011 اور این اے آر سی ماش-3 کاشت کریں۔ ان کی پیداواری صلاحیت 18 من فی ایکڑ تک ہے۔ زیادہ بارش والے علاقوں میں 8 کلوگرام اور دوسرے علاقوں میں 10 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔
- آبپاش علاقوں میں جولائی کا پورا مہینہ اس کی کاشت کے لیے مناسب ہے۔ جبکہ بارانی علاقوں میں کاشت جولائی کے دوسرے ہفتے تک مکمل کریں۔ تاہم جولائی کا پہلا ہفتہ کاشت کے لیے زیادہ موزوں ہے۔
- کاشت تروتر حالت میں کریں اور قطاروں کا باہمی فاصلہ ایک فٹ (30 سینٹی میٹر) اور پودے سے پودے کا فاصلہ 8 تا 10 سینٹی میٹر رکھیں۔ زیادہ بارش والے علاقوں میں کھیلیوں پر کاشت کریں۔
- ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی بوقت کاشت ڈالیں۔

مکئی:

- مکئی کی کاشت کے لئے بھاری میرا، گہری زرخیز زمین جس میں نامیاتی مادہ کی مقدار ایک فیصد سے زیادہ ہو اور پانی جذب کرنے کی صلاحیت اچھی ہو۔
- مکئی کی خریف کاشت کے لیے بہترین وقت 15 جولائی تا 15 اگست ہے۔ بارانی علاقوں میں مکئی مون سون شروع ہونے سے پہلے کاشت کریں تاکہ پودے جڑوں کا نظام قائم کرلیں اور مون سون کی بارشوں کا صحیح فائدہ اٹھاسکیں۔
- محکمہ زراعت کی منظور شدہ عام اقسام ملکہ 2016، ایم ایم آر آئی ییلو، پرل، گوہر 19، ساہیوال گولڈ، سمٹ پاک، پاپ-1 اور سویٹ-1 جبکہ دوغلی اقسام ایف ایچ-1046، وائی ایچ 1898، ایف ایچ 1036 اور وائی ایچ 5427 کاشت کریں۔ اس کے علاوہ پرائیویٹ کمپنیوں کے پاس بھی اچھے ہائبرڈ بیج موجود ہیں۔ اس لیے اچھی کمپنی کا تسلی بخش بیج خرید فرمائیں۔
- بارانی علاقوں میں مکئی کی کاشت سنگل روکاٹن ڈرل/ پلانٹر سے اڑھائی فٹ کے فاصلے پر کریں۔ آبپاش علاقوں میں ترجیحاً کھیلیوں پر چوپے لگائیں جس کے لیے قطاروں کا درمیانی فاصلہ دو سے اڑھائی فٹ رکھیں۔
- شرح بیج ڈرل سے کاشت کے لئے 12 تا 15 کلوگرام اور کھیلیوں پر کاشت کے لئے 8 سے 10 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ شرح بیج کا انحصار بیج کے اُگاؤ، بیج کے وزن اور طریقہ کاشت پر ہے۔
- عام اقسام کے لیے آبپاش علاقہ جات کی درمیانی زمین میں بوائی کے وقت دو بوری ڈی اے پی اور ڈیڑھ بوری ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں جبکہ کم بارش والے بارانی علاقوں میں ساری کھاد ایک بوری ڈی اے پی + ایک بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ بوقت کاشت ہی ڈال دیں۔
- مکئی کی دوغلی اقسام کے لیے درمیانی زمینوں میں اڑھائی بوری ڈی اے پی اور ڈیڑھ بوری ایس او پی وقت کاشت ڈالیں۔
- موسمی مکئی کی دوغلی اقسام کے لیے پودوں کی تعداد 26 ہزار فی ایکڑ جبکہ عام اقسام کے لیے پودوں کی تعداد 23 ہزار فی ایکڑ رکھیں۔

بارانی علاقوں میں مون سون بارشوں کے پانی کو محفوظ کرنا:

- پانی زراعت کی بنیادی ضرورت ہے۔ آبپاش علاقہ جات ہوں یا بارانی، پانی کے بغیر کاشتکاری کا تصور ہی بعید از قیاس ہے۔ خصوصاً بارانی علاقوں میں فصلوں کی کاشت کا تمام تر دارومدار باران رحمت کے نزول پر ہے لہٰذا موسمی پیشن گوئی کو مدنظر رکھیں۔ بارانی علاقوں میں فصلات کی کامیاب کاشت اور زیادہ پیداوار کے حصول کے لیے بارشوں کے پانی کو ضائع ہونے سے بچانا اور صحیح طریقہ سے استعمال کرنا بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ سالانہ بارشوں کا دو تہائی حصہ موسم گرما میں ایک تہائی حصہ موسم سرما میں موصول ہوتا ہے۔ لہٰذا بارشوں کے پانی کو محفوظ کرنے کے لیے ڈھلوان کی مخالف سمت گہرا ہل

چلائیں۔کھیتوں کو ہموار رکھیں، وٹ بندی مضبوط کریں اور کھیت جڑی بوٹیوں سے پاک ہو۔دیسی کھاد یا سبز کھاد کا استعمال بڑھایا جائے جس سے وتر زیادہ دیر تک محفوظ رہتا ہے۔

سبزیات:

- آبپاشی کرتے وقت موسمی پیشین گوئی کا خیال رکھیں۔
- اگیتی گوبھی لگانے کی صورت میں گرمی برداشت کرنے والی ورائٹی کا انتخاب کریں۔
- جولائی میں بھنڈی پر سفید مکھی اور وائرس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔قوت مدافعت والی قسم کا انتخاب کریں۔
- بیگن پر شوٹ بورر اور فروٹ بورر کے حملے کا خیال رکھیں۔
- کریلے پر پھل کی مکھی کا تدارک کریں۔
- کدو کی لال بھونڈی پر نظر رکھیں اور اسے کنٹرول کریں۔

باغات:

ترشاوہ

- ترشاوہ باغات کو 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔بارش کی صورت میں وقفہ بڑھائیں اور پانی کے نکاس کا بندوبست کریں۔
- بارش میں سٹرس کینکر/سکیب/میلانوز پھیلنے کا خدشہ ہے۔پیش گوئی کے مطابق بارش سے پہلے اور بعد از بارش بورڈ مکسچر/کاپر والی پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں۔
- میٹھے کی فروخت کا بندوبست کریں۔
- جنتر بطور سبز کھاد تیار ہونے پر زمین میں دبا دیں۔
- پچھلے چند سالوں کی طرح اس سال بھی سٹرس سیلا کا حملہ دیکھنے میں آیا ہے۔کنٹرول کے لیے خصوصی توجہ دیں۔
- نائٹروجنی کھاد کی تیسری قسط کے لیے کھاد کا بندوبست کریں تاکہ بروقت کھاد دی جا سکے۔
- فروٹ فلائی کے انسداد کے لیے پھندے لگائیں۔زمینی ساخت کے مطابق وقفہ آبپاشی کریں۔

آم

- آم کے باغات کو 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں اور بارش کی صورت میں وقفہ بڑھائیں۔
- گرے ہوئے گلے سڑے پھل کو اکٹھا کر کے زمین میں دبا دیں یا دھوپ میں پھیلا دیں۔
- پھل اتارنے کا عمل مکمل ہونے تک پھل کی مکھی کے انسداد کی تدابیر جاری رکھیں۔
- شاخ تراشی کے آلات کا جائزہ لیں اور ان کو تیار کریں۔
- جنتر بطور سبز کھاد تیار ہونے پر زمین میں دبا دیں۔
- مینگو فروٹ بورر کا حملہ دیکھنے میں آیا ہے۔اس کے تدارک کے لیے محکمہ کی سفارشات پر عمل کریں۔
- اگیتی اقسام کی برداشت کے بعد کھاد دینے کا عمل شروع کریں۔

امرود

- موسمی حالات کے مطابق آبپاشی جاری رکھیں۔
- جنتر بطور سبز کھاد تیار ہونے پر زمین میں دبا دیں۔
- پھل کی مکھی کے خلاف جنسی پھندے لگانے کا عمل جاری رکھیں۔

- گرے ہوئے گلے سڑے پھل اکٹھا کر کے زمین میں دبا دیں۔
- نائٹروجنی کھاد ڈالیں۔

کھجور

- پھل برداشت/ ذخیرہ کرتے وقت بارش کا خیال رکھیں اور پھل کو ڈھانپیں۔
- جلدی پکنے والی اقسام کا پانی بند کریں یا کم کر دیں۔
- 3x3x3 فٹ کے گڑھے کھودیں۔ اُن کو 12 تا 20 دن کے لیے کھلا چھوڑ دیں۔ گڑھوں میں پھپھوندی کش زہروں کو استعمال کریں۔
- پودوں پر کھجور کی لال سسری اور پھپھوندی کے حملہ کا خیال رکھیں اور اسے کنٹرول کریں۔

انگور

- پکنے والی اقسام کی برداشت بارشوں سے پہلے مکمل کریں۔
- بارشوں کے پانی کی نکاسی کا بندوبست کریں اور آبپاشی موسمی پیشگوئی کے مطابق کریں۔
- پھل اقسام وار برداشت کریں اور ڈبے میں پیک کرتے وقت بیمار، گلاسڑا پھل نکل دیں۔
- دیمک کے حملہ کی صورت میں کلورپائریفاس یا فپیرونل سفارش کردہ مقدار کے مطابق پودوں کی جڑوں میں ڈالیں۔

☆☆☆